احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 25 اکتوبر 2001ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 25 اکتوبر 2001ء 7 شعبان 1422 ہجری- 25 اخاء 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 244

زندگی کا لطف

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ مرض الموت میں کمزوری کی وجہ سے نماز نہ پڑھا سکتے تھے اس لئے آپؐ نے حضرت ابوبکرؓ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا لیکن آپؐ نے کچھ آرام محسوس کیا تو دو آدمیوں کا سہارا لے کر مسجد کی طرف چل پڑے۔ حضرت ابوبکرؓ آپؐ کو دیکھ کر پیچھے ہٹنے لگے مگر آپؐ نے اشارہ سے روک دیا۔ اور ابوبکرؓ کے پاس بیٹھ گئے۔ اور نماز پڑھانی شروع کر دی۔ ابوبکرؓ آپؐ کی اقتداء کرتے تھے اور مقتدی ابوبکرؓ کی اتباع کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب حد المریض حدیث نمبر 624)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

معرفت الٰہی سے نماز میں ذوق پیدا ہوتا ہے

عرب صاحب نے عرض کیا کہ میں نماز پڑھتا ہوں مگر دل نہیں ہوتا۔

فرمایا:-

جب خدا کو پہچان لوگے تو پھر نماز ہی نماز میں رہوگے۔ دیکھو یہ بات انسان کی فطرت میں ہے کہ خواہ کوئی ادنیٰ سی بات ہو جب اس کو پسند آجاتی ہے تو پھر دل خواہ نخواہ اس کی طرف کھنچا جاتا ہے اسی طرح پر جب انسان اللہ تعالیٰ کو شناخت کر لیتا ہے اور اس کے حسن واحسان کو پسند کرتا ہے تو دل بے اختیار ہو کر اسی کی طرف دوڑتا ہے اور بے ذوقی سے ایک ذوق پیدا ہو جاتا ہے اصل نماز وہی ہے جس میں خدا کو دیکھتا ہے اس زندگی کا مزا اسی دن آسکتا ہے جب کہ سب ذوق اور شوق سے بڑھ کر جو خوشی کے سامانوں میں مل سکتا ہے تمام لذت اور ذوق دعا ہی میں محسوس ہو۔ یاد رکھو کوئی آدمی کسی موت وحیات کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا خواہ رات کو موت آجاوے یا دن کو۔ جو لوگ دنیا سے ایسا دل لگاتے ہیں کہ گویا کبھی مرنا ہی نہیں وہ اس دنیا سے نامراد جاتے ہیں وہاں ان کے لئے خزانہ نہیں ہے جس سے وہ لذت اور خوشی حاصل کر سکیں۔ (ملفوظات جلد دوم ص 614)

نماز کی حقیقت

نماز کیا چیز ہے۔ نماز دراصل رب العزۃ سے دعا ہے جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور نہ عافیت اور خوشی کا سامان مل سکتا ہے جب خدا تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا اس وقت اسے حقیقی سرور اور راحت ملے گی اس وقت سے اس کو نمازوں میں لذت اور ذوق آنے لگے گا جس طرح لذیذ غذاؤں کے کھانے سے مزا آتا ہے اسی طرح پھر گریہ وبکا کی لذت آئے گی اور یہ حالت جو نماز کی ہے پیدا ہو جائے گی اس سے پہلے جیسے کڑوی دوا کو کھاتا ہے تاکہ صحت حاصل ہو اسی طرح بے ذوقی نماز کو پڑھنا اور دعائیں مانگنا ضروری ہیں اس بے ذوقی کی حالت میں یہ فرض کر کے کہ اس سے لذت اور ذوق پیدا ہو یہ دعا کرے۔

نماز میں لذت وذوق حاصل کرنے کی دعا

اے اللہ تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور میں اس وقت بالکل مردہ حالت میں ہوں میں جانتا ہوں کہ تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز آئے گی تو میں تیری طرف آجاؤں گا اس وقت مجھے کوئی روک نہ سکے گا لیکن میرا دل اندھا اور ناشناسا ہے تو ایسا شعلہ نور اس پر نازل کر کہ تیرا انس اور شوق اس میں پیدا ہو جائے تو ایسا فضل کر کہ میں نابینا نہ اٹھوں اور اندھوں میں نہ جاملوں۔

جب اس قسم کی دعا مانگے گا اور اس پر دوام اختیار کرے گا تو وہ دیکھے گا کہ ایک وقت اس پر ایسا آئے گا کہ اس بے ذوقی کی نماز میں ایک چیز آسمان سے اس پر گرے گی جو رقت پیدا کر دے گی۔

ملفوظات جلد دوم ص 616)

داخلہ معلمین کلاس

وقف جدید انجمن احمدیہ کے تحت نئی معلمین کلاس جنوری 2002ء میں شروع ہوگی۔ خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھنے والے نوجوان اپنی زندگیاں وقف کر کے معلمین کلاس میں داخلہ کے لئے اپنی درخواستیں درج ذیل کوائف پر مشتمل مقامی صدر/امیر صاحب کی تصدیق سے ناظم ارشاد وقف جدید کو 13 دسمبر 2001ء تک ارسال فرمادیں۔ 22-23 دسمبر کو انٹرویو ہوگا۔ مطلوبہ کوائف وشرائط درج ذیل ہیں۔

نام۔ ولدیت۔ سکونت۔ عمر۔ تعلیم۔ تاریخ بیعت۔ تعلیم کم از کم میٹرک C گریڈ کے ساتھ سند کی فوٹو کاپی نیز قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا آتا ہو اور بنیادی دینی معلومات سے واقفیت ضروری ہے۔

(ناظم وقف جدید)

مدرسۃ الحفظ طالبات میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طالبات میں داخلہ برائے سال 2002ء، اپریل 2002ء میں متوقع ہے۔ ان تمام والدین سے گزارش ہے کہ جو اپنی بچیوں کو مدرسۃ الحفظ برائے طالبات ربوہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنی بچیوں کو صحت تلفظ کے ساتھ قرآن کریم پڑھائیں نیز ایسے تمام بچے داخلہ سے قبل قرآن پاک کا کم از کم ایک دور ضرور مکمل کر کے آئیں تاکہ بچوں میں روانی پیدا ہو سکے۔ خیال رہے کہ درست تلفظ اور روانی حفظ کرنے کے لئے بہت ضروری ہے۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

ضرورت اساتذہ کرام

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز سیکشن میں درج ذیل مضامین پڑھانے کے لئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ متعلقہ مضامین میں ایم۔اے۔ ایم ایس سی۔ سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

مضامین ۔ انگلش۔ اسلامیات/عربی۔ ریاضی۔ کیمسٹری

امیدوار اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواستیں بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن مورخہ 31۔ اکتوبر تک زیر دستخطی کو بھجوادیں۔ درخواستوں کے ساتھ اسناد کی مصدقہ نقول بھی لف کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

یتیم بچوں کا مستقبل شاندار بنانے میں معاونت فرمائیں

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ۔ دار الضیافت ربوہ)

جماعت احمدیہ تنزانیہ کی طبی خدمات

ڈاکٹر حافظ فضل الرحمٰن بشیر۔ مورو گورو، تنزانیہ

تنزانیہ (مشرقی افریقہ) میں جماعت احمدیہ کی طرف سے طبی سہولیات فراہم کرنے کا باقاعدہ آغاز 1988ء میں ہوا جب حضور پرنور نے مشرقی افریقہ کا دورہ فرماتے ہوئے سرزمین تنزانیہ کو بھی قدم بوسی کا شرف عطا فرمایا۔ ستمبر 1988ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورو گورو ٹاؤن میں تنزانیہ کے پہلے احمدیہ ہسپتال کا سنگ بنیاد نصب فرمایا اور اہل تنزانیہ کو جدید طبی سہولیات مہیا فرمانے کا اعلان فرمایا۔ عمارت کی تکمیل پر ملک کے وزیراعظم نے اس کا افتتاح فرمایا اور حضور کی طرف سے دئے گئے وعدہ کی بہت جلد تکمیل پر بے حد شکریہ ادا کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی بے لوث خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔

مورو گورو ہی میں جماعت کے دوسرے کلینک کا افتتاح بھی حضور انور نے اسی روز فرمایا۔ یہ کلینک ٹاؤن کے مرکز میں واقع احمدیہ بلڈنگ میں شروع کیا گیا اور ابھی تک اپنی عاجزانہ خدمات پیش کر رہا ہے۔ جس ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا گیا وہ ٹاؤن سے چھ کلومیٹر دور کیھونڈہ کے علاقہ میں واقع ہے جو ٹاؤن کونسل ہی کا حصہ ہے۔

جن ڈاکٹر صاحبان کو 1988ء سے اب تک تنزانیہ میں طبی خدمات کی توفیق ملی یا مل رہی ہے ان کے نام یہ ہیں:۔

مکرم ڈاکٹر خالد احمد عطاء صاحب، مکرم ڈاکٹر مبارک احمد شریف صاحب، مکرم ڈاکٹر طارق انور باجوہ صاحب، مکرم ڈاکٹر عبدالحفیظ صاحب، لیڈی ڈاکٹر مکرمہ فوزیہ شریف صاحبہ، لیڈی ڈاکٹر مکرمہ امۃ الشکور صاحبہ، خاکسار ڈاکٹر فضل الرحمٰن بشیر، مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب۔

جولائی 2000ء تا جون 2001ء کے عرصہ کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے:

احمدیہ ہسپتال کیھونڈہ کا احیاءِ نو

امسال اس ہسپتال کی سہولتوں کو بہتر بنانے اور اس سے کماحقہ فائدہ اٹھانے کی غرض سے مکرم امیر صاحب کی ہدایت و رہنمائی میں منصوبہ تیار کیا گیا۔ اس منصوبہ کا اعلان مکرم مظفر احمد صاحب درانی امیر جماعت تنزانیہ نے پچھلے سال نومبر میں علاقے کے معززین کی موجودگی میں کیا جنہوں نے اس پر بہت خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ اس کے فوری بعد ہسپتال میں 24 گھنٹے کی سروس شروع کی گئی اور مرحلہ وار پہلے سے موجود مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کو ہر لحاظ سے بہت بہتر بنایا گیا۔ اس میں مندرجہ ذیل Units شامل ہیں:

1۔ O.P.D

2۔ In-Patients

3۔ Surgical Facilities

آپریشن تھیٹر میں تمام ضروری سامان مہیا کیا گیا اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے اکثر و بیشتر چھوٹے بڑے آپریشن کئے جا رہے ہیں۔

4۔ Dental Unit

5۔ MCH Services

6۔ Ambulance Facilities

7۔ Cardiology Unit

8۔ Gynaecology & Obstetric Services

الحمدللہ کہ علاقہ بھر میں ہسپتال میں موجود سہولتوں سے فائدہ اٹھایا جا رہا ہے اور خواص و عوام نے کھلے دل سے جماعت کی خدمت کی تعریف کی ہے۔

ڈاکٹر رشید احمد صاحب کی آمد

شروع ہی سے اس ہسپتال کا انتظام ٹاؤن کلینک کے سپرد تھا اور ڈاکٹر انچارج کے ذمہ دونوں ہسپتالوں کی نگرانی کا کام تھا۔ امسال اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ کیھونڈہ ہسپتال کے لئے علیحدہ ڈاکٹر کی تعیناتی کی جائے تا کہ ہسپتال کی براہ راست نگرانی ہو سکے۔ چنانچہ پاکستان سے مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب ستمبر کے آخری ہفتہ میں تشریف لے آئے اور ہسپتال کا چارج سنبھالا۔

ڈاکٹر کے لئے رہائش گاہ کی تعمیر

بہت بڑی کامیابی جو محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم، حضور ایدہ اللہ کی شفقت اور مکرم امیر صاحب تنزانیہ کی ذاتی توجہ اور دلچسپی سے حاصل ہوئی۔ وہ ہسپتال کے اندر ڈاکٹر کے لئے رہائش گاہ کی تعمیر ہے۔ ہسپتال کی تعمیر کے ابتدائی منصوبے میں اسے شامل نہیں کیا گیا تھا جس کی وجہ سے بعض مسائل کا سامنا تھا۔ الحمدللہ کہ یہ رہائش گاہ مکمل ہو چکی ہے اور ڈاکٹر صاحب موصوف اس میں قیام پذیر ہیں۔ تعمیراتی نقطہ نظر سے یہ ایک پائیدار، خوبصورت اور نفیس بلڈنگ ہے اور جماعت احمدیہ تنزانیہ کی پراپرٹی میں ایک قابل قدر اور قابل تعریف اضافہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور جماعت کو اس سے فوائد عطا فرمائے۔ آمین۔

جدید سہولتوں کی فراہمی

امسال مورو گورو ٹاؤن میں واقع ہمارے ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ مع پرنٹر اور ECG کی سہولیات مہیا کی گئیں۔ اس سلسلہ میں مکرم امیر صاحب کی جدوجہد قابل تعریف ہے۔

ان سہولیات کی فراہمی سے ہسپتال پر عوام کے اعتماد اور نیک نامی میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ الحمدللہ۔

مورو گورو ریجنل ہسپتال کے چیف گائنا کالوجسٹ سرکاری ہسپتال سے اپنے مریضوں کے الٹرا ساؤنڈ کے لئے ہمارے ہسپتال کو ترجیح دیتے ہیں۔ متعدد بار ایسا ہو چکا ہے کہ گورنمنٹ ہسپتال سے دی گئی الٹرا ساؤنڈ رپورٹیں غلط نکلیں اور اصل رزلٹ خاکسار کی طرف سے جاری کردہ رپورٹ کے مطابق تھا۔

مورو گورو میں واقع زرعی یونیورسٹی میں کام کرنے والی ایک خاتون جو حاملہ تھیں کی Membranes پھٹنے کی وجہ سے بہت سا Amniotic Fluid ضائع ہو گیا۔ ریجنل ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ کرنے کے بعد بچے کو مردہ قرار دے دیا گیا اور مریضہ کو ہسپتال میں داخل کر کے Artificial Induction کی کوشش بھی کی گئی۔ مریضہ کے رشتہ دار اس علاج سے مطمئن نہ تھے۔ چنانچہ وہ اسے ہمارے ہسپتال میں لائے۔ خاکسار نے الٹرا ساؤنڈ کیا تو Amniotic Fluid کی بہت کم مقدار کے باوجود بچہ زندہ تھا۔ چنانچہ مریضہ کو صورت حال سے آگاہ کر کے گھر پر مکمل آرام کا مشورہ دیا گیا۔ پچھلے ماہ خدا کے فضل و کرم سے نارمل ڈیلوری کے ذریعہ بچہ کی پیدائش ہوئی جسے وہ لے کر کلینک پر آئی اور بے حد شکریہ ادا کیا۔

اسی طرح ایک خاتون کو Abdominal Induction کی وجہ سے سرکاری ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ الٹرا ساؤنڈ جو گورنمنٹ ہسپتال اور ایک دوسرے پرائیویٹ ہسپتال سے کروایا گیا ان دونوں میں اسے Ascities قرار دیا گیا اور اسی حساب سے اس کا علاج کیا جا رہا تھا۔ بعد ازاں اس مریض کو الٹرا ساؤنڈ کے لئے خاکسار کے پاس بھجوایا گیا۔ معائنہ کے بعد پتہ چلا کہ دراصل وہ بہت بڑی Ovarian Cyst تھی جس نے پورے پیٹ کو اپنے سائز کی وجہ سے بھرا ہوا تھا۔ چنانچہ اس رپورٹ کے مطابق ریجنل گائنا کالوجسٹ نے مریضہ کا آپریشن کیا اور 20 کلوگرام وزنی Cyst نکالی۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا الٹرا ساؤنڈ یونٹ اس لحاظ سے ممتاز ہے کہ باقاعدہ Printed Report جاری کی جاتی ہے جب کہ باقی ہر جگہ سادہ کاغذ پر مبہم الفاظ میں نامکمل رپورٹ دی جاتی ہے۔

ممبر آف پارلیمنٹ کا آپریشن

مورو گورو ریجن سے تیسری مرتبہ منتخب ہونے والے ممبر آف پارلیمنٹ Mr.Semindu Pawa تمام سرکاری سہولتیں چھوڑ کر اپنے آپریشن کے لئے ہمارے ہسپتال تشریف لائے۔ چنانچہ ان کا آپریشن کیا گیا جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ سات روز تک ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد انہیں ڈسچارج کیا گیا۔ اس دوران اعلیٰ حکومتی شخصیات نے ان کی عیادت کی اور ٹیلی ویژن پر پہلی خبر کے طور پر اسے نشر کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی ڈاکٹر رشید احمد صاحب انچارج کیھونڈہ ہسپتال کا انٹرویو بھی نشر کیا۔ محترم پاوا صاحب جماعت احمدیہ کی خدمات کے معترف ہیں اور ارادت رکھتے ہیں۔ ہسپتال سے ڈسچارج کے وقت انہیں جماعتی کتب تحفہ کے طور پر دی گئیں۔

ٹیلی ویژن پروگرام

ٹیلی ویژن انتظامیہ کی طرف سے خاکسار اور ڈاکٹر رشید احمد صاحب کو ''صحت عامہ'' کے موضوع پر ہیلتھ پروگرام میں شرکت کی دعوت دی گئی۔ چنانچہ ''ٹائیفائڈ'' پر ایک گھنٹے سے زائد پروگرام جو ہم دونوں ڈاکٹروں کے تفصیلی انٹرویو پر مشتمل تھا پیش کیا گیا جسے عوام اور طبی حلقوں میں سراہا گیا۔ اب تک اسے تین دفعہ پیش کیا جا چکا ہے۔ اس طرح ریڈیو پر بھی یہ پروگرام کئی بار نشر کیا گیا۔

عوام کے اعتماد میں اضافہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال عوام و خواص میں ہمارے ہسپتال کے بارہ میں بہت اعتماد پیدا ہوا ہے اور نیک شہرت میں اضافہ ہوا ہے۔ باہر کے شہروں میں آنے والے متعدد اجنبی افراد نے شہر میں لوگوں کے جذبات سے ہمیں آگاہ کیا۔ ریجن کے پانچ میں سے تین ممبر آف پارلیمنٹ ہمارے ہسپتال سے منسلک ہیں۔ متعدد سرکاری افسران علاج کی غرض سے تشریف لاتے ہیں۔ اسی طرح ریجنل کمشنر صاحب اور ان کی فیملی علاج معالجہ کے لئے ہمارے ہسپتالوں میں رجسٹرڈ ہیں۔ ریجنل کمشنر صاحب اثر و رسوخ کے مالک ہیں اور صدر مملکت تنزانیہ کے دست راست سمجھے جاتے ہیں۔ اس سے قبل وہ صدر کی کابینہ میں وزیر بھی رہ چکے ہیں۔

خدمت خلق

Kilosa گاؤں میں متحارب فریقوں کی لڑائی اور آتشزدگی میں کم از کم چالیس افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔ اس موقعہ پر ممبر آف پارلیمنٹ مسز شمیم پارکر کی خصوصی درخواست پر ہسپتال کی طرف سے ایک لاکھ چار ہزار شلنگ کی ادویات متاثرین کے لئے عطیہ میں دی گئیں۔ ڈسٹرکٹ کمشنر کیلوسا نے متعدد جگہوں پر اپنے خطاب میں شکریہ ادا کیا۔ اسی طرح متعدد اخبارات میں بھی اس امداد کی خبر دی گئی۔

(الفضل انٹرنیشنل 28 ستمبر 2001ء)

والدین کی ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''اولاد کی تربیت اور اس کو قرآن کریم پڑھانے کی اصل ذمہ داری والدین پر ہے۔ انہیں اس کے لئے خدا تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہونا پڑے گا۔ ان سے سوال کیا جائے گا کہ انہوں نے اپنی اولاد کو اس نعمت یعنی قرآن کریم سے جو انہیں حاصل تھی کیوں محروم کر دیا۔''

(الفضل 3۔ فروری 66ء ص 4)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اصحّ الکتب بعد کتاب اللہ - صحیح بخاری

قرآن کریم کے بعد ہماری مسلمہ کتابوں میں سے اول درجہ پر صحیح بخاری ہے

اگر کوئی حدیث قرآن کریم یا صحیح بخاری کے مخالف ہو تو وہ لائق قبول نہیں

(حضرت مسیح موعود)

مکرم منیر احمد صاحب جاوید

قسط دوم

رواۃ ورجال

''علامہ فربری کہتے ہیں کہ امام بخاریؒ سے صحیح بخاری کا سماع نوے ہزار علماء نے کیا تھا''

(تاریخ بغداد جلد 2 ص 9 جامع الاصول بحوالہ فوائد جامعہ بر عجالہ نافعہ ص 25)

تاہم ان میں سے مندرجہ ذیل رواۃ بہت مشہور ہیں۔

☆ ابوعبداللہ محمد بن یوسف بن مطر بن صالح بن بشر الفربری متوفی 320ھ۔ آپ نے دوبار صحیح بخاری کا سماع کیا۔ ایک دفعہ بمقام فربر 248ھ میں اور دوسری دفعہ 252ھ میں بخارا میں۔

☆ ابراہیم بن معقل بن حجاج نسفی متوفی 294ھ آپ عظیم حافظ حدیث اور کئی کتب کے مصنف ہیں آپ چند اوراق امام بخاری کو سنا نہیں سکے تھے۔ جس کی وجہ سے یہ ان صفحات کی روایت امام بخاری سے بالا جازۃ کرتے ہیں۔

☆ حماد بن شاکر نسوی متوفی 290ھ یہ بھی صحیح بخاری کا کچھ حصہ امام کو سنا نہیں سکے تھے۔

☆ ابوطلحہ منصور بن محمد بن علی بزدوی متوفی 329ھ۔ محدث ابن ماکولا کے بیان کے مطابق امام بخاری سے الجامع الصحیح کی روایت کرنے والے یہ آخری شخص ہیں''۔

(مقدمہ فتح الباری جلد اول صفحہ 4)

علاوہ ازیں ''ان تمام شیوخ کی تعداد جن سے صحیح بخاری کی حدیثیں لی گئی ہیں 289 ہے۔ 1340 مشائخ ایسے ہیں جن سے مسلم نے روایت نہیں کی۔ صرف امام بخاری نے روایت کی ہے۔

(تذکرۃ المحدثین حصہ اول ص 213 ص 214)

فقہ البخاری فی تراجمہ

یہ وہ مشہور مقولہ ہے جو علماء نے امام بخاریؒ کی فقہی بصیرت کا اعتراف کرتے ہوئے کہا ہے۔ یعنی صحیح بخاری کے عناوین باب امام بخاری کی فقہی ژرف نگاہی پر دلالت کرتے ہیں۔ اور انہی میں امام صاحب کا سارا کمال پنہاں ہے صحیح بخاری کے ابواب سواد اعظم کی نظر میں تو سطحی سی حیثیت رکھتے ہیں۔ مگر ان کے غوامض دقیقہ پر نگاہ کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ سب بجائے خود ایک عظیم الشان حیثیت رکھتے ہیں۔ کہیں تو آپ نہایت دقیق فقہی نکتوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اور کسی جگہ محدثانہ اصول یا حدیث کی علت غامضہ بتلاتے ہیں۔

امام بخاریؒ کے پیش نظر جس طرح احادیث صحیحہ کی تخریج تھی۔ اسی طرح ان سے بہت سے مسائل کا استنباط واستخراج بھی ان کے مدنظر تھا۔ چنانچہ حضرت عائشہ کی حدیث جو کہ بریرةؓ کے واقعہ سے متعلق ہے۔ امام صاحب اسے 20 سے زائد مرتبہ صحیح بخاری میں لائے ہیں۔ اور ہر جگہ کسی نہ کسی نئے مسئلہ کا استنباط کیا ہے۔

بہر حال ترجمۃ الباب کی بحث کرتے ہوئے ہمیں سب سے پہلے تو یہ دیکھنا ہے کہ امام صاحب نے ان کے قائم کرنے کے لئے کیا کیا انتظامات کیے تھے آپ اول تو ہر حدیث کی تنقید کے ساتھ اس کا ہر حیثیت سے تجزیہ کر لیتے تھے۔ نیز حدیث، اصول حدیث اور علل حدیث پر کڑی نگاہ رکھتے تھے۔ اور اس کے علاوہ کسی بھی حدیث کو الجامع میں شامل کرنے سے پہلے استخارہ بھی کیا کرتے تھے۔ ان انتظامات کے بعد پھر جس حدیث کو لیتے تو اس کا عنوان باب یا تو کسی مسئلہ کی طرف توجہ دلانے کے لئے علم فقہ کے ماتحت قائم کرتے یا آیات قرآنیہ کے ماتحت باب باندھتے، یا کسی ایسی حدیث کا ٹکڑا لا کر عنوان قائم کرتے جو آپ کی شرط کے مطابق تو نہیں مگر اس سے کوئی عمدہ مفاد پیش نظر ہے۔

بعض مواقع پر ایسا بھی ہوا ہے کہ دو دو اور تین تین ابواب متواتر آ گئے ہیں۔ لیکن ان کی ذیل میں احادیث نہیں ملتیں۔ وجہ یہ ہے کہ آپ کا طریق یہ ہے کہ آپ قرآنی آیات، مفسرین کی تفاسیر اور فقہی مسائل کے تحت اول ایک مسئلہ کا استدلال کرتے ہیں۔ اور پھر مجملاً ایک ہی حدیث ان عنوانات کے تحت پوری اتر آتی ہے تو ایسے موقع پر آپ اسی ایک ہی حدیث پر اکتفا کر لیتے ہیں۔ گویا ان تراجم ابواب کو قائم کر کے آپ نے فقہ اسلامی اور استنباط مسائل کے اصول قائم کر دیئے ہیں۔ چنانچہ علامہ ابن خلدون اسی تاثر کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''کہیں تو حدیث سے استنباط میں عبارۃ النص سے کام لیتے ہیں اور کہیں اشارۃ النص سے اور کہیں دلالت النص سے بلکہ آپ نے مصالح عباد کو بھی نظر انداز نہیں کیا تا کہ کوئی گوشہ بھی چھوٹنے نہ پائے''۔

(بحوالہ صحاح ستہ اوران کے مؤلفین ص 30)

الغرض صحیح بخاری کا بنظر غائر مطالعہ کیا جائے تو تراجم ابواب کی تعیین میں مندرجہ بالا اصولوں کے علاوہ درج ذیل اصول بھی پیش امام محسوس ہوتے ہیں۔

1۔ کہیں تو اپنی شرائط حدیث کے مطابق ابواب قائم کرتے ہیں اور کہیں کسی ایسی حدیث کے الفاظ سے عنوان باندھتے ہیں جو آپ کی شرط پر تو پوری نہیں اترتی مگر اس سے کسی نہ کسی مسئلہ کا استنباط مقصود ہے۔

2۔ بعض مواقع پر ابواب میں صرف مختلف متون حدیث کا ذکر کرتے ہیں لیکن ان کے سلسلہ رواۃ میں کچھ نہ کچھ فرق ضرور ہوتا ہے۔

3۔ بعض اوقات ایک حدیث مکمل طور پر ایک جگہ نقل کرتے ہیں۔ اور پھر کہیں آگے جا کر وہی حدیث کسی اور راوی سے بھی مختصراً بیان کرتے ہیں۔

4۔ ترجمۃ الباب میں کبھی کسی ایسے مسئلہ کا ذکر کرتے ہیں۔ جس کی قائل پہلے سے مسلمانوں کی کوئی جماعت ہے۔ اور امام موصوف کی تحقیق یا آپ کے اجتہاد کے مطابق بھی وہ مسئلہ راجح ہے۔ یا آپ کے پاس اس کی دلیل وشہادت موجود ہیں۔ ایسے مقامات پر امام بخاری ترجمۃ الباب بایں الفاظ لکھا کرتے ہیں۔ ''باب من قال کذا اوذھب الی کذا''۔

5۔ کبھی آپ کسی کے مسئلہ کی تردید کے نقطہ نظر سے عنوان باب بناتے ہیں۔ یا آپ کا خیال یہ ہوتا ہے کہ آئندہ کسی زمانہ میں کوئی ایسے خیال کا قائل نہ پیدا ہو جائے۔ لہٰذا پہلے سے ہی اس کی وضاحت کی خاطر عنوان باب باندھ دیا ہے۔ تا کہ لوگوں کو غلطی سے بچایا جائے۔

6۔ کہیں صرف یہ مقصود ہوتا ہے کہ طالبین حدیث کو مسئلہ کی نوعیت کے مطابق حدیث پیش کرنے کا ڈھب آ جائے۔

امر واقعہ یہ ہے کہ تکثیر مسائل، استنباط فروع، تفریع احکام، دقت نظر، یہ تو خود مؤلفین صحاح ستہ بالخصوص امام بخاری کا مہتم بالشان مقصود ہے۔ ان کے تراجم ابواب میں ایسے کھلے شواہد موجود ہیں جن سے کسی طرح انکار نہیں ہو سکتا۔ امام بخاری تو اسی لئے تکرار احادیث کی پرواہ نہیں کرتے۔ اور یہ ایک ایسی بات ہے جس کے معترف تمام شراح حدیث ہیں...... اور علامہ ابن خلدون کا یہ جملہ نہایت جامع ہے۔

''انہی وجوہات سے امام بخاری کے تراجم ابواب میں بڑی غور کی نگاہ اور نظر دقیق کی ضرورت پڑتی ہے''۔

(سیرت بخاری ص 162)

اور اسی لئے تو علامہ کرمانی یہ کہنے پر مجبور ہوئے کہ:

''امام صاحب نے اپنے تراجم ابواب میں جس دقت نظر کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس کو سمجھنے سے بڑے بڑے اہل علم قاصر رہے۔

الغرض صحیح بخاری کے تراجم ابواب کے مہتم بالشان ہونے کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ اجل محدثین اور فحول مصنفین نے تراجم مقاصد جلیلہ کے حل کیلئے شروح لکھی ہیں۔

شروح تراجم البخاری

1۔ تعلیق المصابیح ابواب الجامع الصحیح

یہ محمد بن ابی بکر بن عمر بن ابی بکر قرشی مخزومی سکندری کی تالیف ہے۔ موصوف ''ادب ونحو پر عبور رکھتے تھے۔ اس لئے ان کا رنگ جھلکتا ہے۔ مصنف ہندوستان بھی آئے طبع نہیں ہوئی۔

(حفاظت حدیث ص 304)

2۔ المتواری علی تراجم البخاری

یہ علامہ ناصر الدین احمد بن المنیر خطیب اسکندریہ کی تراجم ابواب پر ایک مبسوط کتاب ہے۔ اس کتاب میں موصوف نے صحیح بخاری کے ایسے 400 ابواب

منتخب کیے ہیں جو وقت طلب ہیں۔ پھر ان کو نہایت بسیط بحثوں میں حل کیا ہے۔

3۔ حل اغراض البخاری المبهمة فی الجمع بین الحدیث والتراجم

جو کہ ابو عبداللہ محمد ابن منصور بن حمامہ المغراوی السلجماسی کی تصنیف ہے۔ اس میں مصنف نے صحیح بخاری کے 100 تراجم پر بحث کی ہے۔

(کشف الظنون ج2 ص 551)

4۔ ترجمان التراجم

ابو عبداللہ محمد بن عمر بن رشید الفہری السبتی وفات 721ھ کی تالیف ہے۔ اس میں مصنف نے صحیح بخاری کے تراجم پر بحث کی ہے۔ مگر افسوس کہ یہ نادر کتاب مکمل نہ ہو سکی۔

(کشف الظنون جلد 2 ص 551)

5۔ شرح تراجم الابواب

یہ ایک جامع رسالہ ہے جو کہ شاہ ولی اللہ صاحبؒ محدث دہلوی نے تحریر فرمایا ہے۔ اس کے شروع میں تراجم ابواب کے متعلق چند مفید اور جامع اصول بھی بیان کئے گئے۔ مطبع دائرۃ المعارف حیدر آباد دکن سے شائع ہو چکا ہے۔ اس میں شاہ ولی اللہ صاحب نے 400 سے زائد ابواب پر سیر حاصل بحث کی ہے۔

(ماخوذ از سیرت بخاری ص 190)

شروط بخاری

صحیح بخاری کی تالیف کے ضمن میں حضرت امام بخاریؒ کی بیان فرمودہ شرائط کی کہیں صراحت نہیں ملتی۔ چنانچہ علامہ طاہر الجزائری لکھتے ہیں کہ:۔

"امام بخاریؒ نے صراحت کے ساتھ کسی شرط کا ذکر نہیں فرمایا۔ تاہم آپ نے اپنی کتاب کا جو نام رکھا ہے اور احادیث کی ترتیب میں جو طریق اختیار فرمایا ہے ان سے استقرائی طور پر شروط کا استخراج ہوتا ہے۔"

(توجیہ النظر ص 88)

اسی طرح علامہ امیر محمد بن اسماعیل الیمانی نے امام بخاریؒ و امام مسلمؒ کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

"شیخین سے ایسی کوئی شرط منقول نہیں ہے صرف علماء نے ان کے اسلوب اور طریق سے تلاش کر کے، اپنے زعم کے مطابق بعض شرطیں بنالی ہیں:۔

(توضیح الافکار جلد 1 ص 100)

الغرض محدثین نے بعد میں استقراء اور تتبع سے بعض شرائط مقرر کی ہیں۔ امام ابو عبداللہ حاکم کا دعویٰ ہے کہ امام بخاریؒ نے اپنی کتاب "الصحیح" کی سند احادیث کے لئے یہ شرط کی ہے کہ ہر صحابی سے دو مشہور تابعین نے حدیث روایت کی ہو۔ اور ہر تابعی سے آگے دو، دو ثقہ، عادل، ضابط اور جامع شروط صحت راویوں نے روایت کی ہو۔ اسی طرح ہر طبقہ میں کم از کم دو راوی ایسے رہے ہوں جن کی عدالت، ضبط اور ثقاہت ائمہ کے نزدیک مسلمہ ہو۔ مگر امام حاکم کا یہ قول بخاری کی تمام احادیث پر پورا نہیں اترتا بلکہ بہت سی مستند احادیث میں یہ شرط ٹوٹ جاتی ہے کیونکہ بعض جگہ ایک ہی صحابی سے صرف ایک ہی مشہور تابعی نے روایت کی ہے البتہ تابعین سے نچلے درجہ کے راویوں کے بارہ میں امام حاکم کا یہ قول درست نظر آتا ہے۔ اسی وجہ سے بعض دوسرے ائمہ نے اس شرط سے اتفاق نہیں کیا۔ بلکہ انہوں نے درج ذیل شروط بخاری کا تذکرہ کیا ہے۔

1۔ سب راوی۔ صحابی تک بالاتفاق ثقہ ہوں۔ یعنی عدالت، ضبط اور حفظ و اتقان میں مسلم ہوں۔ اور ان کی ثقاہت پر کبار محدثین کا اتفاق ہو۔

2۔ سلسلہ رواۃ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم تک متصل ہو منقطع نہ ہو۔

3۔ اگر روایت لفظ "عن" سے شروع ہو تو راوی کا اپنے شیخ سے لقا ضرور ثابت ہو۔ امام بخاریؒ کے نزدیک محض ہم عصر ہونا کافی نہیں بلکہ دونوں راویوں کی ملاقات ثابت ہونا ضروری ہے۔

4۔ حدیث کی صحت و قبولیت پر ائمہ حدیث کا اتفاق ہو۔

5۔ راوی اعلیٰ طبقہ کے ہوں۔ دوسرے درجہ کے راویوں کی روایت کو بھی گو لے تو لیتے ہیں مگر تعلیقاً۔

6۔ حدیث ہر قسم کے علل و شذوذ سے پاک ہو۔

یہ وہ اصول و شرائط ہیں جن پر امام بخاری نے اپنی کتاب "الجامع الصحیح" کو نہایت تحقیق اور تنقید کے ساتھ مدون کیا۔

کتابت حدیث کی اجازت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک انصاری نے حضور ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ سے احادیث سنتا ہوں اور مجھے بہت اچھی لگتی ہیں لیکن مجھے یاد نہیں رہتیں۔

اس پر رسول اللہؐ نے فرمایا تو اپنے دائیں ہاتھ سے مدد لے (یعنی لکھ لیا کر)

(جامع ترمذی کتاب العلم باب الرخصة فی کتابة العلم)

جامع صحیح بخاری کی خصوصیات

لامع الدراری اور بعض دوسری شروح بخاری ہی سے ماخوذ صحیح بخاری کی بعض خصوصیات درج ذیل ہیں۔

☆ صحیح بخاری سے قبل جس قدر کتب لکھی گئیں وہ صرف احادیث کا مجموعہ تھیں۔ نہ تو ان میں احادیث کے علل و شذوذ کو زیر بحث لایا گیا تھا اور نہ ہی ان میں صحت کا التزام تھا۔ امام بخاری وہ پہلے فرد ہیں جنہوں نے صحیح بلکہ اصح مجموعہ تیاری کرنے کی سعی کی۔ اور اسے صحت کے علاوہ ترتیب کے اعتبار سے بھی مدون کیا۔ اور اس میں صحیح آثار کی غیر صحیح آثار سے تمیز بھی کی۔

☆ امام بخاری نے حتی المقدور اعلیٰ اقسام کی احادیث کو ہی اس میں درج کیا ہے۔

☆ امام بخاری کو جب بھی تالیف صحیح کا کام درمیان میں کسی وجہ سے ترک کرنا پڑا تو جب بھی آپ نے اسے دوبارہ شروع کیا۔ ہمیشہ اپنے کام کی ابتداء بسم اللہ الرحمن الرحیم سے کرتے یہی وجہ ہے کہ صحیح بخاری میں متعدد مقامات پر بسم اللہ الرحمن الرحیم مذکور ہے۔

☆ امام بخاری کا یہ طریق ہے کہ جب بھی متن حدیث کو بالمعنی اختصار کے ساتھ بیان کرنا مقصود ہو تو آپ مجہول کا صیغہ استعمال کر کے اس موقعہ پر اختلاف کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

☆ بعض مواقع پر صیغہ مجہول کے ساتھ کسی روایت کو تعلیقاً لاتے ہیں۔ اور یوں زیر بحث مسئلہ کے بارہ میں دوسروں کی آراء اور نقطہ نظر پیش کرنا آپ کا مقصود ہوتا ہے۔

☆ صحیح بخاری میں جب امام صاحب "قال فلان" کہتے ہیں تو یہ بالعموم اس طرف اشارہ ہوتا ہے کہ یہ روایت ان کی شرط پر نہیں۔

☆ جب حدیث میں کوئی نادر یا غریب لفظ آجائے تو آپ کا طریق یہ ہے کہ اس کے معنوں کی وضاحت کے لئے قرآن پاک سے اس کی نظیر پیش کر کے مفسرین کے اقوال درج کرتے ہیں۔

☆ حدیث الباب کی مناسبت سے قرآن پاک کی آیات پیش فرماتے ہیں۔ اسی طرح بعض اوقات ایسی احادیث کے ٹکڑے بھی تعلیقاً درج فرما دیتے ہیں جو آپ کی شرط کے مطابق تو نہیں ہیں لیکن اس سے مسئلہ مذکورہ کی وضاحت ممکن ہے۔

☆ بعض اوقات "یقال یا یذکر" کے الفاظ لا کر کسی مسئلہ کے بارہ میں عام خیال پیش کرتے ہیں۔ اور پھر حدیث الباب میں اس مسئلہ کی وضاحت کر کے اس کا ظاہر سقم اور بودا پن دور فرما دیتے ہیں۔ اسی طرح بعض اوقات یہ الفاظ آپ ایسے مسئلہ کے بیان کرنے کے وقت بھی لاتے ہیں۔ جس کے متعلق آپ کا نقطہ نظر اس سے مختلف ہو۔ ایسی صورت میں آپ کا منشاء صرف یہ ہوتا ہے کہ اس بارہ میں یہ خیالات بھی ہیں گو میں ان سے متفق نہیں ہوں۔

☆ بعض اوقات کسی اختلافی مسئلہ کو عنوان باب بناتے ہیں۔ اور پھر اس کے تحت مختلف انداز سے احادیث پیش کر کے اس کا حل فرماتے ہیں۔ آپ کا یہ انداز اپنے زمانہ میں موجود بعض اختلافی مسائل کے حل کے سلسلہ میں بھی ہے۔ اور بعض اوقات اس سے آپ کا مقصود آئندہ کسی زمانہ میں پیدا ہونے والے اختلافات کا پیشگی حل ہوتا ہے۔ یا ایسے اختلافی مسائل گھڑنے والے ذہنوں کی بیخ کنی۔

☆ بخاری کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کی 22 روایات ثلاثی ہیں۔ یعنی صرف 3 واسطوں سے امام صاحب نے ان کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے بیان فرمایا ہے۔ اور یہ خوبی دوسری کتب حدیث کو کم ہی نصیب ہے۔

☆ یہ کہا جاتا ہے کہ صحیح بخاری میں تکرار ہے لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ بخاری میں امام صاحب نے ہمیشہ طریق استنباط اور استخراج مسائل کو مدنظر رکھا ہے۔ اسی لئے آپ ایک ہی حدیث کو بسا اوقات مختلف مقامات پر بیان کرتے ہیں۔ مثلاً "انما الاعمال بالنیات" والی حدیث کو آپ نے 13 مختلف جگہوں پر بیان کیا ہے۔ جن میں سے ہر موقع پر اسی حدیث سے نئے نئے معانی اور نئے نئے مسائل کا استخراج آپ کے پیش نظر ہے۔ ورنہ آپ کا اپنا قول ہے کہ "میں مکرر روایات کو اس کتاب میں درج نہیں کروں گا"۔

بخاری کی اس خوبی کا ایک پہلو یہ بھی ہے۔ کہ امام صاحب اپنی صحیح میں ایک ہی سند و متن کو مکرر نہیں لاتے۔ اگر کہیں ایسا ہے تو وہ ایک اتفاقی امر ہے۔ مکررات کے ضمن میں یہ ہے کہ کہیں ان میں لفظی اختلاف ہوگا۔ تو کہیں اسناد مختلف ہوں گی۔ البتہ ہر مکرر روایت کو نئی کتاب یا نئے عنوان باب کے تحت لا کر کسی نئے مسئلہ کو حل کرنا ہمیشہ آپ کا مقصود رہا ہے۔

☆ صحیح بخاری صحیح علم تفسیر، صحیح علم حدیث، صحیح علم فقہ اور صحیح علم کلام کی کتاب ہے۔ اس کے علاوہ امام صاحب کی نظر تاریخ پر بھی بڑی ہی گہری ہے۔ مختلف انداز سے احادیث کو پیش کر کے عرب کے تمدن اور جغرافیائی حالات پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

☆ ساری صحیح بخاری بالعموم مربوط ہے۔ ہر کتاب کی آخری احادیث اکثر ایسے مضامین پر مشتمل ہوتی ہیں۔ جن کا ذکر آئندہ باب میں بھی آ رہا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں امام صاحب ہر کتاب کے اختتام پر کوئی نہ کوئی ایسا لفظ لاتے ہیں جس سے ختم کتاب کی طرف اشارہ مل جاتا ہے۔ مثلاً بدء الوحی کے آخر میں "فکان ذالک آخر شان ہرقل" سے اس طرف ملتا ہے کہ باب بدء الوحی کا باب اختتام پذیر ہو رہا ہے۔

☆ الجامع الصحیح کے اول و آخر میں بڑی مطابقت اور بڑا گہرا ربط ہے کتاب کی ابتداء بدء الوحی کے باب میں انما الاعمال بالنیات کی حدیث سے کی گئی ہے جب کہ کتاب کا اختتام کتاب التوحید سے کیا گیا ہے۔ کیونکہ لا الہ الا اللہ ہی ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب ہے گویا یہ بتایا کہ اگر انسان کا دل پاک وصاف اور نیت نیک ہو تو ایسا ہی جو مہبط انوار الٰہیہ ہو جاتا ہے۔ اور ایسے شخص کا اخلاص نیت ہی ہے جو اس کے اعمال کو عنداللہ مقبول بنا دیا کرتا ہے۔ اور یہی قبولیت ہے جو اخروی اور دائمی نجات کا موجب بنتی ہے۔ پس توجہ دلائی کہ خالص نیت کے ساتھ اس کتاب میں درج مسائل شریعت کو سمجھنے لگ جاؤ اور ان پر عمل پیرا ہو جاؤ تو آخر خدا مل جاتا ہے۔

"لا الہ الا اللہ" کی جبل متین ہاتھ آجاتی ہے۔

لعلِ تاباں نمبر 19

مرتبہ: فخر الحق شمس

اللہ کی قدرت نمائی کا نمونہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”اللہ تعالیٰ اپنی قدرت نمائی کا ایک نمونہ دکھانا چاہتا ہے......لوگوں کا خیال کسی اور طرف ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کوئی اور بات کر دکھلاتا ہے جس سے بہتوں کے واسطے صورت ابتلاء پیدا ہو جاتی ہے.... لکھا ہے کہ ایک بزرگ جب فوت ہوئے تو انہوں نے کہا کہ جب تم مجھے دفن کر چکو تو وہاں ایک سبز چڑیا آئے گی جس کے سر پر وہ چڑیا بیٹھے وہی میرا خلیفہ ہوگا۔ جب وہ اس کو دفن کر چکے تو اس انتظار میں بیٹھے کہ وہ چڑیا کب آتی ہے اور کس کے سر پر بیٹھتی ہے۔ بڑے بڑے پرانے مرید جو تھے ان کے دل میں خیال گزرا کہ چڑیا ہمارے ہی سر پر بیٹھے گی۔ تھوڑی ہی دیر میں ایک چڑیا ظاہر ہوئی اور وہ ایک بقال کے سر پر آ بیٹھی جو اتفاق سے شریک جنازہ ہو گیا تھا۔ تب وہ سب حیران ہوئے لیکن اپنے مرشد کے قول کے مطابق اس کو لے گئے اور اس کو اپنے پیر کا خلیفہ بنایا۔“

(ملفوظات جلد ہشتم ص 407)

اللہ شدید العقاب اور معاف کرنے والا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

(سورہ مائدہ۔ آیت 99) اس آیت کی تفسیر میں ایک اور واقعہ صحیح واقعہ سناتا ہوں۔ یہاں ایک شخص آیا۔ کشمیر میں ملازم تھا۔ حضرت صاحب سے بیعت کی۔ بیعت کر کے کہنے لگا۔ جو اب میں گناہ کروں تو خدا کی جو مرضی ہے سزا دے لے۔ وہ تو یہ کہہ کے چلا گیا مگر میرا دل کانپ اٹھا۔ آخر ایک معمولی حیلہ سے اس کے پاس تین ہزار جمع ہو گیا۔ پھر ایک شخص کی گواہی دیتے ہوئے کہنے لگا کہ یہ رشوت لیتا ہے۔ میں خود اپنی معرفت اس کو دلاتا ہوں۔ جس پر ایک مقدمہ قائم ہو گیا۔ یہاں اس نے بڑے عجز و الحاح سے دعا کے لئے لکھا۔

حضرت صاحب نے فرمایا دعا کے لئے دل توجہ نہیں کرتا۔ ابتلاء معلوم ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ تین ہزار بھی مقدمہ ہی میں خرچ ہو گیا۔ اور اخیر قید کا حکم ہوا اس وقت کہنے لگا معلوم ہوتا ہے خدا ہی کوئی نہیں۔ نہ کوئی دعا ہے نہ فقیر۔ نماز بھی چھوڑ دی دہریہ ہو گیا۔ اس وقت اسے رات کو خواب آیا کہ تو تو کہتا تھا کہ اب کوئی گناہ کروں تو خدا جو چاہے سزا دے لے۔ مگر اب ایک معمولی سزا ہی سے خدا ہی سے منکر ہو بیٹھا۔ اس وقت وہ اٹھا اور بہت استغفار کی۔ کلمہ شہادت پڑھا۔ نماز پڑھی۔ اور اللہ کی طرف متوجہ ہوا۔ کسی نے اسے مشورہ دیا کہ نظر ثانی کراؤ۔ کہنے لگا نہیں۔ اب تو خدا پر چھوڑ دیا ہے۔ اس کے رشتہ دار نے نظر ثانی کرائی۔ مدعی اتنے میں مر گیا۔ عدالت نے فیصلہ دیا۔ چند امور تنقیح طلب باقی ہیں۔ مدعی مر چکا ہے اس لئے اسے رہا کر دیا جائے۔ دیکھا وہ شدید العقاب بھی ہے مگر اگر کوئی سچے دل سے توبہ کرے تو غفور رحیم بھی ہے۔“

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 127)

گواہ رکھ کر

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”میں ہوشیار پور کی ایک ایک اینٹ کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ یہ سلسلہ دنیا میں پھیل کر رہے گا۔ اگر لوگوں کے دل سخت ہوں گے تو فرشتے ان کو اپنے ہاتھ سے ملیں گے یہاں تک کہ وہ نرم ہو جائیں گے اور ان کے لئے احمدیت میں داخل ہونے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہے گا۔“

(الفضل 19 فروری 1960ء)

ہمارا مقصد زندگی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

”کلام الٰہی پڑھانا کوئی معمولی سی بات نہیں۔ کلام الٰہی کو سمجھنا، پہلے اس کی تلاوت کرنا پھر اسے سمجھ کر اس پیغام کو دنیا بھر تک پہنچانا ایک احمدی کی زندگی کا مقصد ہے۔

اس طرح میں نے اگلے چار پانچ سال کا منصوبہ بڑے غور و فکر کے بعد بنایا ہے۔ ہم کلام الٰہی کی تلاوت سکھانے کا آغاز آڈیو ویڈیو کی مدد سے کریں گے۔

لب لباب یہ ہے کہ ہم بہت وسیع پیمانے پر اساتذہ تیار کرنا شروع کریں ہمارا انتہائی مقصد یہ ہوگا کہ ہر احمدی مرد ہو یا عورت کلام الٰہی صحت کے ساتھ سکھانے والا استاد بن جائے۔“

(رپورٹ مجلس شوریٰ انٹرنیشنل 1991ء)

محسنِ اعظم

عربوں اور دوسری قوموں میں جانوروں پر ظلم کرنے اور انہیں تکلیف پہنچانے کی بہت سی گندی رسمیں اور طریقے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سب ایسے طریقوں سے منع فرمایا۔ مثلاً

زندہ جانور کے جسم سے گوشت کاٹ کر کھاتے اور اس کا خون پیتے۔ جانور کو باندھ کر نشانہ بازی کی مشق کرتے۔ ان کے منہ پر داغ لگاتے اور مارتے۔ جانوروں کی دم کاٹ لیتے۔ ان کو آپس میں لڑاتے۔

ان تمام باتوں سے منع کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں پر رحم اور شفقت کا حکم دیا اور ان پر عظیم احسان فرمایا۔

غضب کا حافظہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بارے میں محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی تحریر کرتے ہیں۔

حافظہ حضور کو اللہ تعالیٰ نے غضب کا عطا فرمایا تھا اسی لئے یادداشت بھی اس غضب کی تھی کہ بسا اوقات لوگ ورطہ حیرت میں پڑ جاتے تھے۔ جس شخص کو ایک دفعہ دیکھ لیتے تھے اس کی شکل کبھی نہ بھولتے تھے۔ وہ خواہ کتنے ہی سال بعد دوبارہ ملتا حضور اسے فوراً ہی پہچان لیتے۔ اور برسوں پہلے کی ملاقات میں اس سے جو باتیں ہوئی ہوتیں وہ سب یاد آ جاتیں۔ یہ بات دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احباب جماعت کے متعلق ہی خاص نہ تھی بلکہ غیر ملکی اجنبیوں میں سے اگر کسی سے ایک دفعہ ملتے اور برسوں بعد اس سے سامنا ہوتا تو شناخت کر لیتے۔

اسی نوعیت کا ایک غیر معمولی واقعہ جو میرا چشم دید ہے بیان کرتا ہوں۔ 1980ء میں جب حضور امریکہ تشریف لے گئے تو واشنگٹن کی ایک استقبالیہ تقریب میں سربرآوردہ شخصیات کے ساتھ تعارف اور ملاقات کے دوران ایک معمر امریکن آگے بڑھا۔ اس نے اپنا نام بتایا اور عرض کیا کہ 1976ء میں جب آپ پہلی مرتبہ امریکہ تشریف لائے تھے تو اس وقت بھی استقبالیہ تقریب میں مجھے آپ سے ملنے کا شرف حاصل ہوا تھا۔ وہ بالکل ایک اجنبی شخص تھا۔ حضور نے اس کے چہرہ پر ایک نظر ڈالی اور فرمایا ہاں مجھے یاد آیا 1976ء میں جب استقبالیہ تقریب میں آپ مجھے ملے تھے تو آپ کا ایک بیٹا بھی آپ کے ساتھ تھا۔ وہ اس وقت قانون کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ نیز اس نے بتایا تھا کہ وہ پوری دنیا کی سیاحت کی تیاری کر رہا ہے اس دفعہ آپ اسے ہمراہ کیوں نہیں لائے۔ وہ اب کہاں ہے اور کیا کرتا ہے؟ وہ شخص ورطہ حیرت میں پڑے بغیر نہ رہا۔ چند سیکنڈ دم بخود رہنے کے بعد بولا میں سمجھتا تھا آپ مجھے نہ پہچان سکیں گے، آپ اکثر بیرونی ممالک کے دوروں پر رہتے ہیں، ان دوروں میں لاتعداد انسان آپ سے ملتے ہیں آپ ان میں سے ہر ایک کو بھلا کیسے یاد رکھ سکتے ہیں مگر آپ نے تو کمال کر دیا کہ مجھ ایسے ایک عام آدمی کو چار سال بعد پہچان لیا یہ کہہ کر وہ پیچھے مڑا اور اپنے اسی لڑکے کا بازو پکڑ کے اسے حضور کے سامنے لا کھڑا کیا اور کہا یہ ہے وہ لڑکا۔ گریجوایشن کے بعد اب یہ اٹارنی بن چکا ہے اور آجکل پریکٹس کر رہا ہے حضور نے اس لڑکے سے پوچھا بتاؤ تمہاری دنیا بھر کی سیاحت کا کیا بنا۔ اس نے بتایا کہ 1976ء میں ہی وہ سیاحت کے لئے نکل کھڑا ہوا تھا اور سارے براعظموں کی سیر کے کچھ ماہ بعد امریکہ واپس لوٹا تھا۔ حضور نے پوچھا کیا پاکستان بھی گئے تھے اس نے اثبات میں جواب دیا حضور نے فرمایا تو پھر میرے پاس ربوہ کیوں نہ آئے اس نے عرض کیا میرا خیال تھا آپ مجھے پہچان نہ سکیں گے کیونکہ واشنگٹن میں میری آپ سے بہت سرسری ملاقات ہوئی تھی دو تین منٹ میں میں نے صرف اپنا تعارف ہی تو کرایا تھا حضور نے فرمایا میں نے تو چار سال بعد آپ کو پہچان لیا ہے اس وقت کیسے نہ پہچانتا۔ اب اگر کبھی پاکستان آؤ تو میرے پاس ربوہ ضرور آنا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 105، 106)

اگر توبہ کے ثمرات چاہتے ہو تو عمل کے ساتھ توبہ کی تکمیل کرو

(حضرت مسیح موعود)

ہماری آنکھیں اور ان کی حفاظت

ڈاکٹر امتہ المصور سمیع صاحبہ ماہر امراض چشم

آج کل آنکھوں کی تکالیف کافی عام ہو رہی ہیں۔ جن کی بہت سی وجوہات ہیں۔ مثلاً

آنکھوں کی صفائی کا فقدان۔

کم روشنی میں پڑھنا۔

Cosmetics کا بے جا استعمال۔

Steroids Eye drops کا زیادہ استعمال

اور اس کے علاوہ کئی موروثی بیماریاں بھی شامل ہیں۔

گرمیوں میں زیادہ مریض Allergic Conjunctivitis کے ہوتے ہیں۔ یہ مریض عموماً بچے اور جوان ہوتے ہیں۔ اس بیماری میں آنکھوں کے بے رنگ جھلی کی Allergy ہو جاتی ہے اس کی علامات یہ ہیں۔

آنکھوں میں خارش، پانی کا آنا، دھوپ میں آنکھوں کا نہ کھلنا اور آنکھوں کی رنگت سرخ رہتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے آنکھوں کے اور حصے بھی متاثر ہو سکتے ہیں اگر بروقت علاج کی طرف توجہ نہ کی جائے۔ جب بھی آنکھوں کی کوئی تکلیف ہو فوراً کسی بھی اچھے ہسپتال میں آنکھوں کے ماہر کو ہی دکھانا چاہئے۔ اگر Steroids کے قطرے استعمال کرنے پڑیں تو بہت احتیاط سے کم ہی استعمال کریں کیونکہ ان سے کالا موتیا ہونے کا چانس ہوتا ہے۔ گرمیوں میں پانی کے ساتھ آنکھوں کو بار بار دھونا چاہئے۔ دھوپ کا چشمہ اور ہیٹ یا ٹوپی ضرور استعمال کرنی چاہئے۔ Allergy کی بیماری ان خواتین میں کافی ہے۔ جو بہت زیادہ میک اپ کا کام کرتیں ہیں۔ اور جو آنکھوں کا میک اپ بھی کرتی ہیں۔ اس لئے اپنی آنکھوں کو بار بار دھو لینا چاہئے۔

بینائی اور ذیابیطس

Diabetes Mellitus

ذیابیطس ایک ایسا مرض ہے جو ہمارے سارے ہی جسم کو متاثر کرتا ہے۔ اس بیماری سے نظر کی کمزوری آنکھوں کے پردے کا نقصان، سفید موتیا اور کالا موتیا ہونے کا بہت چانس ہوتا ہے۔ اگر شوگر کو کنٹرول نہ کیا جائے، اگر اس بیماری سے آنکھ کا پردہ متاثر ہو تو Laser سے علاج کیا جاتا ہے۔ مگر ان شعاعوں سے بینائی بالکل بہتر نہیں ہوتی۔ بلکہ صرف کوشش کی جاتی ہے کہ بیماری کو اسی Stage پر روک دیا جائے۔ اس لئے جس حد تک ممکن ہو سکے آپ اپنی صحت کا خیال رکھیں۔

سفید موتیا اور اس کا علاج

سفید موتیا کا شروع میں علاج عینک کا نمبر ہے اور اگر نظر زیادہ متاثر ہو تو آپریشن کروا لینا چاہئے۔ آپریشن کسی بھی طریقے سے کیا جائے۔ آنکھوں کے اندر شیشہ ضرور ڈلوا لینا چاہئے۔ اس سے مریض بہت سی پریشانیوں سے بچ جاتا ہے۔ آجکل جدید طریقہ Phacoemulsification ہے یہ Ultrasound Wawes ہوتی ہیں اور Laser سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے

کالا موتیا اور اس کا علاج

کالا موتیا اس Condition کو کہا جاتا ہے جس میں آنکھوں کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور آنکھ کی بینائی متاثر ہوتی ہے۔ اس کا علاج پہلے قطروں سے ہی کیا جاتا ہے اور اگر قطروں سے Control نہ ہو تو آپریشن ضروری ہو جاتا ہے مگر آپریشن سے نظر کی بحالی میں فرق نہیں پڑھتا صرف آنکھ کے دباؤ کو ہی کنٹرول کیا جاتا ہے۔ تا کہ آنکھ کے اعصاب اور زیادہ متاثر نہ ہوں۔ اگر کسی فیملی میں کالا موتیا ہو تو چالیس سال کے بعد آنکھوں کا دباؤ باقاعدگی سے چیک کرواتے رہنا چاہئے۔

آنکھوں کی سوزش

یہ بیماری جوان لوگوں کو متاثر کرتی ہے۔ دونوں آنکھوں میں اثر انداز ہو سکتی ہے۔ اس لئے اس کا باقاعدگی سے علاج کروانا چاہئے۔ اور کوئی بھی بے احتیاطی علاج کے لئے نہیں کرنی چاہئے۔

ترچھاپن

زیادہ تر بچوں کو ہوتا ہے اس کے علاج میں عینک کا باقاعدہ استعمال ہو باقاعدہ آنکھوں کا معائنہ جو ہر چھ مہینے کے بعد کیا جاتا ہے اور اگر عینک سے حالت بہتر نہ ہو تو اپریشن بھی کیا جاتا ہے۔

آنکھ کا زخمی ہونا

اگر آنکھ کی کسی قسم کی تکلیف ہو تو فوراً ماہر چشم کے پاس جائیں اور علاج میں ذرا بھی غفلت نہ کریں۔ کیونکہ اس سے آنکھ کے ضائع ہونے کا خطرہ ہو سکتا ہے۔

اپنی آنکھوں کی بہت حفاظت کریں کیونکہ آنکھیں بہت بڑی نعمت ہیں۔

سیرالیون

محل وقوع

سیرالیون کے شمال اور شمال مغرب میں گنی ہے۔ جنوب مشرق میں لائبیریا اور جنوب مغرب میں بحراوقیانوس ہے۔ سیرالیون بحراوقیانوس پر 406 میل لمبی ساحلی پٹی رکھتا ہے جو ندی نالوں سے اور دریائی دہانوں سے بھری ہوئی ہے جس کے اطراف میں مینگرو درخت بکثرت ملتے ہیں۔ بہت سارے جزیرہ نما ساحل سے نکلتے ہیں اور سب سے بڑا جو کہ دارالخلافہ بھی ہے فری ٹاؤن کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ساحل کے ساتھ ساتھ ایک میدان ہے جو بیس سے چالیس میل چوڑا ہے اور اکثر سیلاب کی حالت میں رہتا ہے۔ ساحلی میدان کے پیچھے اونچا اندرونی میدان ہے جو تقریباً 60 میل چوڑا ہے۔ شمال میں ہموار گھاس کا علاقہ ہے جسے بولی لینڈ کہا جاتا ہے۔ بولی مقامی زبان کا لفظ ہے جو موسمیاتی سیلابی گھاس کو کہتے ہیں۔ اس سرسبز زمین سے بہت سارے دریا بہتے ہوئے گزرے ہیں جو گنی کے فوٹا جیلون پہاڑوں سے نکلتے ہیں اور بحراوقیانوس میں جا گرتے ہیں جن میں سب سے لمبا "سیوا" ہے۔

رقبہ و آبادی

سیرالیون کا رقبہ 27925 مربع میل یا 72326 مربع کلومیٹر ہے 1996ء میں آبادی 4196000 تھی۔

دارالحکومت اور بڑے شہر

سیرالیون کا دارالحکومت فری ٹاؤن ہے۔ بو، کینمیا، پوپل لن سر اور میکنی بڑے شہروں میں شمار ہوتے ہیں۔

کرنسی و زبان

کرنسی لیون ہے۔ سرکاری زبان انگلش ہے اور مقامی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں۔ جن میں مینڈو اور کری او مشہور ہیں۔

طرز حکومت

جمہوری نظام

برآمدات و درآمدات

کافی، کوکا اور جواہرات برآمدات ہیں۔ خوراک، شراب، تمباکو، ٹیکسٹائل، مشینری، ٹرانسپورٹ کا سامان اور دھاتی پیداواریں درآمدات ہیں۔

زراعت

ملک کے مشرقی علاقہ میں آم، مکئی اور سبزیاں پیدا کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ اسی علاقہ میں چاول، مونگ پھلی بھی پیدا کی جاتی ہے۔ شمالی علاقہ سے مویشی حاصل کئے جاتے ہیں۔

مغربی ساحلی علاقہ اور دارالحکومت فری ٹاؤن کے جنوب اور شمال میں فروٹ سبزیاں اور (کساوا) اگایا جاتا ہے۔ ملک کے باقی علاقہ میں چاول اگایا جاتا ہے۔ جو خوراکی فصل ہے اب بھی سیرالیون خوراک شراب اور تمباکو کو بڑی مقدار میں درآمد کرتا ہے۔

صنعت

صنعتی سیکٹر ابھی تک چھوٹے پیمانہ پر ہے۔ سیرالیون میں پینٹ، ماچس، سگریٹ، آکسیجن اور شراب کی فیکٹریاں ہیں۔ سیرالیون میں چاول کی 4 گورنمنٹ فیکٹریاں اور باقی پرائیویٹ ہیں۔ کیتمیا میں گورنمنٹ فارسٹ انڈسٹری کارپوریشن ٹمبر مہیا کرتی ہے۔

ممبرشپ

سیرالیون یو۔این۔ یو۔اے۔او۔ دولت مشترکہ، اوپیک، پی، سی، ای اور ایس، اے، ڈبلیو او، سی، پی کا ممبر ہے۔ ستمبر 1961ء میں اقوام متحدہ کی رکنیت حاصل کی۔

دھاتیں

سیرالیون میں سونے کی کانیں ہیں۔ گورنمنٹ کمپنی خزانہ جواہرات سے 15 فیصد حصہ لیتی ہے۔ اس کے علاوہ ہیرے، کرومائیٹ، خام لوہے اور باکسائیٹ کے ذخائر بھی ہیں۔

شرح خواندگی

(1996ء میں) 19 فیصد

پرچم

سبز سفید اور نیلی تین متوازی پٹیاں۔

اطلاعات واعلانات

نمائندہ روزنامہ الفضل

شعبہ اشتہارات کا دورہ

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب آف اوکاڑہ نمائندہ روزنامہ ''الفضل'' ربوہ شعبہ اشتہارات۔ حصول اشتہارات کے لئے ضلع نارووال اور ضلع سیالکوٹ کی جماعتوں کے دورہ پر تشریف لا رہے ہیں امراء صاحبان، صدر صاحبان، مربی صاحبان، معلم صاحبان ودیگر جماعتی عہدیداروں اور احباب جماعت احمدیہ سے تعاون کی اپیل کی جاتی ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری رشید احمد صاحب آف درگاں والی سیالکوٹ حال دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 20 اکتوبر 2001ء بروز ہفتہ بعمر 73 سال انتقال فرما گئے۔ آپ کچھ عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار تھے۔ اگلے روز بعد نماز ظہر سید رفیق احمد شاہ صاحب نے بیت المہدی میں جنازہ پڑھایا۔ بعدازاں قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم صدر صاحب محلہ دارالرحمت وسطی نے دعا کروائی۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند اور پیدائشی احمدی تھے آپ کے والد چوہدری عنایت اللہ صاحب اور دادا حضرت چوہدری حاکم دین صاحب رفیق مسیح موعود تھے۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ احباب سے مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و انعامی سکالرشپ Up Date

مورخہ 23-10-2001 تک اس مقابلہ کے لئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق اپنے اپنے گروپس میں مندرجہ ذیل طلبہ سرفہرست ہیں ان تمام احمدی طلبہ سے درخواست ہے کہ جن کے نمبر اس سے زیادہ ہوں وہ فوری نظارت تعلیم کو مطلع کریں یاد رہے کہ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30-نومبر 2001ء مقرر ہے۔

پری میڈیکل گروپ۔ عائشہ احمد حاصل کردہ نمبر 889 فیڈرل بورڈ

انجینئرنگ گروپ منعم حفیظ شیر حاصل کردہ نمبر 908- ڈیرہ غازی خان بورڈ

جنرل گروپ۔ سدرہ سیف اللہ حاصل کردہ نمبر 892 فیڈرل بورڈ

(واضح ہو کہ ان نمبروں سے زیادہ ہونے کی صورت میں یہ پوزیشن تبدیل ہو جائے گی)

(نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم عبدالرؤف صاحب معلم وقف جدید کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 20-10-2001 کو بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ''راغب احمد'' عطا فرمایا ہے جو مکرم ڈاکٹر جمیل احمد صاحب آف ملتان چھاؤنی کا پوتا اور مکرم شاہ محمد صاحب آف طاہر آباد ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی فعال زندگی سے نوازے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

اعلان داخلہ

بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد کیمپس نے بی۔ ایس۔سی (آنرز) بی۔ ایس۔سی جیالوجی اور جیوفزکس میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10-11-2001 ہے مزید معلومات کے لئے جنگ 21-10-2001-

IBA کراچی نے ایم بی اے (ایم آئی ایس) میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 نومبر 2001 ہے۔ مزید معلومات کے لئے جنگ 21-10-2001

IBA کراچی نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے۔ (1) بی بی اے (آنرز) (2) بی بی اے (ایم آئی ایس) (3) بی سی ایس۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 3-11-2001 ہے۔ مزید معلومات کے لئے 21-10-2001 ڈان۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم شیخ عبدالرحمن صاحب سیکرٹری رشتہ ناطہ کنری لکھتے ہیں کہ میرے بیٹے شیخ عبدالحی کے ہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 5-اکتوبر 2001ء بروز ہفتہ بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود خاکسار کا پوتا اور مکرم شیخ محمد عبداللہ صاحب (مرحوم) کا پڑپوتا ہے نیز مکرم بشارت احمد صاحب راجپوت آف کوٹ غلام محمد کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک۔ صالح اور خادم دین بنائے۔

بخار، زکام، کھانسی، دست، قے، درد، بدہضمی کی اولین دوا
بچوں کی غمگسار GHP-24/FL
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں۔ قیمت=/25
عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

خبریں

ربوہ: 24 اکتوبر

☆ جمعرات 25 اکتوبر۔ غروب آفتاب: 5-29

☆ جمعہ 26-اکتوبر۔ طلوع فجر: 4-55

☆ جمعہ 26-اکتوبر طلوع آفتاب: 6-17

امریکی طیاروں کی مسجد پر بھی امریکی بمباری۔ امریکہ اور اتحادی طیاروں نے 17ویں روز بھی افغانستان پر بمباری جاری رکھی۔ رات کو قندھار کے نواحی گاؤں پر بمباری میں 52 شہری ہلاک اور 37 زخمی ہو گئے۔ باختر ایجنسی کے سربراہ نے بتایا کہ قندھار کے جنوب مشرق میں 15 کلومیٹر دور چار کور کار یز گاؤں پر بمباری کی گئی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ہرات کی ایک مسجد پر بمباری سے 15 نمازی ہلاک اور 25 زخمی ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں کی تعداد 112 ہو گئی ہے۔

پاکستانی امریکہ کو دھوکے باز سمجھتے ہیں۔ صدر پاکستان جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف بین الاقوامی اتحاد میں شمولیت اصولوں کی بنیاد پر کی ہے اور پاکستان کے عوام کی بھاری اکثریت حکومت کے اس فیصلے کی حمایت کر رہی ہے۔ وہ سی این این کے نمائندے لیری کنگ کو خصوصی انٹرویو دے رہے تھے۔ صدر نے کہا دہشت گردی کے خلاف کارروائی کے بارے میں ہماری رائے درست ہے اور انہیں معلوم ہے کہ ملک کی بھاری اکثریت اس فیصلے کی حمایت کر رہی ہے جو ہم نے کیا ہے یہ الگ بات ہے کہ فیصلہ ہمارے لئے بڑا کٹھن تھا لیکن ہم نے درست فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ افغانستان میں وسیع البنیاد اور کثیر النسلی حکومت قائم ہو جو افغانستان میں موجود تمام گروپوں کی نمائندہ ہو۔ انہوں نے کہا جیسا کہ وہ کئی بار کہہ چکے ہیں کہ بین الاقوامی دہشت گردی کے خلاف اتحاد میں پاکستان شامل ہوا ہے۔ اور وہ خفیہ معلومات کا تبادلہ، پاکستانی فضا کے استعمال اور لاجسٹک سہولتیں اتحاد کو فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک کے درمیان اگر کارروائی جاری رہی تو اس کے منفی اثرات مرتب ہوں گے انہوں نے بتایا کہ ہمارے افغانستان کے ساتھ سفارتی تعلقات برقرار ہیں اور پاکستان میں افغان سفارتخانہ کام کر رہا ہے جس میں طالبان کے نمائندے موجود ہیں۔ امریکہ کے بارے میں عام پاکستانیوں کی رائے کے بارے میں ایک سوال پر جنرل مشرف نے کہا کہ جب پاکستان اور امریکہ مل کر افغانستان میں سوویت یونین کی فوجوں کے خلاف لڑ رہے تھے تو اس وقت ہر پاکستانی کی امریکہ کے بارے میں رائے بہت اچھی تھی لیکن سوویت یونین کے وہاں سے چلے جانے کے بعد امریکہ نے پاکستان کو اس کے حال پر تنہا چھوڑ دیا جس کے باعث پاکستانیوں میں یہ بات گھر کر گئی ہیں کہ امریکہ دھوکہ باز ہے اور تقریباً ہر پاکستانی امریکہ کو ایک بے اعتبار اور دھوکے باز ملک سمجھنے لگا ہے۔ اب اس کے تبدیل ہونے میں وقت تو لگے گا۔

امریکہ کی حمایت کے فیصلے پر کوئی پچھتاوا نہیں۔ صدر جنرل مشرف نے سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے مزید کہا کہ پاکستان ایک اعتدال پسند اسلامی ملک ہے اسی لئے یہاں دینی سیاسی جماعتوں نے انتخابات میں کبھی دو فیصد سے زیادہ کامیابی حاصل نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ایٹمی ہتھیاروں پر بنیاد پرستوں کی دسترس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے جوہری اور سٹریٹیجک اثاثے انتہائی محفوظ ہاتھوں میں ہیں اور ہمارا ایک عمدہ کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے دہشت گردی کے خلاف عالمی مہم میں شمولیت اصولوں کی بنیاد پر کی ہے اور ہم اپنے فیصلے پر قائم ہیں اور نہ ہمیں اس پر کوئی پچھتاوا ہے۔

اسرائیل کا فلسطین سے فوج نکالنے کا مطالبہ مسترد۔ اسرائیل نے فلسطین کے خود مختار علاقوں سے فوجیں نکالنے کا امریکی مطالبہ مسترد کر دیا ہے اسرائیلی وزیراعظم نے کہا ہے کہ اس کی فوجیں فلسطین کے چھ شہروں پر قبضہ ختم نہیں کریں گی۔ جب تک فلسطین جنرل زیوں کے قاتلوں کو اسرائیل کے حوالے نہیں کر دیتا۔ امریکہ کی وزارت خارجہ نے کہا تھا کہ قبضے سے علاقے میں تشدد اور کشیدگی میں اضافہ ہو گا۔ فلسطین اور تحریک آزادی کے رہنما یاسر عرفات نے کہا ہے کہ اسرائیل فلسطین سے فوج نکالے اور دوبارہ داخل نہ کرے۔

ایٹمی تنصیبات کی حفاظت کے لئے تمام انتظامات کر رکھے ہیں۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے شمشاد احمد نے کہا ہے کہ پاکستان ایٹمی توانائی کے پروگرام کی حفاظت کو بے حد اہمیت دیتا ہے اور اپنی ایٹمی تنصیبات کی حفاظت کے لئے تمام تر اقدامات کر رکھے ہیں۔ جنرل اسمبلی کے 56ویں مکمل اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی حکومت نے اس سال کے آغاز میں پاکستان نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی قائم کی ہے جس کو ایٹمی سیفٹی اور ریڈی ایشن پراسیکشن سے متعلق تمام کنٹرولنگ ریگولیٹنگ اور سپروائزنگ ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

شمالی اتحاد کی مدد کے لئے تیار ہیں۔ امریکی وزیر دفاع ڈونلڈ رمزفیلڈ نے جنوبی افغانستان میں کمانڈو حملے کی خبر افشا ہو جانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمیں کارروائی میں مصروف کمانڈوز کی زندگیوں سے کوئی دلچسپی نہیں۔ انہوں نے کہا اس سے ان کا مشن ناکام نہیں ہوا۔ بلکہ یہ خفیہ اطلاعات منظر عام پر لانا قانون کی بھی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم وسیع حملوں کے لئے شمالی اتحاد کی مدد پر تیار ہیں۔

اقوام متحدہ کا اسلامی کانفرنس تنظیم سے رابطہ۔ افغانستان کے بارے میں اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ افغانستان میں امداد، نئی حکومت کی تشکیل اور نو آبادکاری کے تین مراحل سرانجام دے گی۔ اقوام متحدہ نے افغانستان میں طالبان حکومت کی جگہ نئی حکومت

کے قیام کے سلسلے میں رابطے تیز کردیئے ہیں۔ افغانستان کے بارے میں اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے نے واشنگٹن میں امریکی حکام سے تفصیلی ملاقات کے بعد نیویارک میں اسلامی کانفرنس تنظیم کے اقوام متحدہ میں نمائندے سے ملاقات کی اور ان سے افغانستان کی صورت حال کے حوالے سے او آئی سی کے موقف اور کردار پر تبادلہ خیال کیا۔

بارہ مولا میں آتشزدگی۔ بارہ مولا کے علاقے گریز میں آگ کی ہولناک واردات ہوئی جس کے نتیجے میں 200 عمارتیں (رہائشی اور دکانیں) جل کر خاکستر ہو گئیں۔ جبکہ 3 افراد زندہ جل گئے۔ اور 60 شہری آگ سے جھلس گئے۔ علاقہ میں تاریخ کا یہ بدترین واقع ہے۔ آگ صبح سویرے بھڑکی اور کسی بھی امداد کے پہنچنے سے قبل ہی عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئیں۔ آگ لگنے سے کروڑوں کا نقصان ہوا۔ آگ لگنے کی وجہ سے معلوم نہیں ہوسکی۔

کئی شہروں میں امریکہ مخالف مظاہرے۔ افغانستان پر امریکی حملوں اور دفاع پاکستان و افغان کونسل کے رہنماؤں کی گرفتاریوں کے خلاف کئی شہروں میں زبردست مظاہرے ہوئے۔ جس میں بہت نعرے بازی کی گئی اور جلوس نکالے گئے۔

بھارت اپنا رویہ بدلے۔ پاکستان نے کہا ہے کہ اسلامی بم یا اس قسم کی باتیں کہنا صحیح نہیں۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے پریس بریفنگ کے دوران کہا کہ پاکستان بھارت کے ساتھ مذاکرات کی بحالی کے حق میں ہے۔ بھارت اپنا رویہ بدلے صرف مذاکرات کے ذریعے ہی تنازعات حل ہوسکتے ہیں۔

جیکب آباد میں دھرنا اور گھیراؤ ناکام۔ پولیس اور رینجرز کی بھاری نفری نے جماعت اسلامی کی جانب سے جیکب آباد ائرپورٹ پر دھرنے اور گھیراؤ کو ناکام بنادیا۔ شہر مکمل سیل رہا۔ کئی مقامات پر مظاہرین اور پولیس میں جھڑپوں کی اطلاعات ملی ہیں۔ پولیس نے 250 سے زائد افراد کو حراست میں لے لیا۔ جن میں پانچ ناظمین بھی شامل ہیں۔ افراد نے ریلی نکالنے کی کوشش کی تو پولیس نے لاٹھی چارج اور آنسو گیس پھینک کر منتشر کردیا۔

پاکستان کے ساتھ دوستی میں کوئی فرق نہیں آ سکتا۔ پاکستان میں مقیم چین کے سفیر نے کہا ہے کہ 11 ستمبر کے بعد پاکستان اور امریکہ کے تعلقات سے پاک چین دوستی میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ بلکہ دوستی اور تعاون کو ہمیشہ کی طرح اہمیت حاصل ہے۔ چین پاکستان میں ہمیشہ کی طرح اقتصادی تعاون کی کوشش کر رہا ہے۔

انتھراکس کے خلاف بھی جنگ۔ امریکہ میں انتھراکس سے متاثرہ محکمہ ڈاک کے دو ملازم ہلاک ہوگئے جبکہ دو مزید افراد کو ہسپتال میں داخل کروادیا گیا ہے۔ امریکی محکمہ صحت کے ایک اعلیٰ افسر نے بتایا کہ دہشت گردوں نے میل سروس اور ملازمین کو ٹارگٹ بنایا ہے۔ داخلی سلامتی امور کے ڈائریکٹر ٹام رگ نے کہا ہے کہ امریکہ کو بیک وقت دو محاذوں پر جنگ کا سامنا ہے۔ ایک وہ جو امریکی فوج افغانستان میں دہشت گردی کے خلاف لڑ رہی ہے اور دوسری جنگ خود امریکی عوام کو انتھراکس کے خلاف درپیش ہے۔

وزارت ہاؤسنگ اور ماتحت اداروں میں گھپلے۔ موجودہ حکومت کی طرف سے اپنے دو سالوں کے دوران وفاقی وزارتوں اور سرکاری اداروں کی بہتری کے لئے اٹھائے جانے والے اقدامات کے باوجود وزارت ہاؤسنگ و تعمیرات پاک پی ڈبلیو ڈی اور سٹیٹ آفسز میں ارب روپے کی مالی بدعنوانیاں اور بے قاعدگیاں سامنے آئی ہیں جبکہ سابق وزیراعظم نواز شریف کے دور میں قائم کی گئی وزیراعظم ہاؤسنگ اتھارٹی میں آڈیٹر جنرل آف پاکستان نے ایک ارب روپے کے گھپلے بے نقاب کردیئے

کسی علاقے پر حملے کو جنگ تصور کریں گے

پاکستان نے ہاٹ لائن پر بھارت کو متنبہ کیا ہے کہ اگر اس کی افواج نے پاکستان سے ملنے والی سرحد پر جارحانہ نقل و حرکت اور کسی بھی مقام پر سرحد پار کرنے کی کوشش کی تو پاکستان اسے اپنے خلاف مکمل جنگ تصور کرے گا۔

شہد خالص

چھوٹی مکھی 240/- روپے کلو ||| بڑی مکھی 120/- روپے کلو

یاد رہے کہ خالص شہد جم بھی جاتا ہے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

خواتین کے لئے خواتین سٹاف کے ساتھ کمپیوٹر اور ڈریس ڈیزائننگ سیکشنز کے ساتھ اب فائن آرٹس سیکشن کا اجراء

فری تعارفی کلاس 25 تا 30 اکتوبر

ایپکس

برائے رجسٹریشن و معلومات دار الرحمت شرقی الف ربوہ فون: 213694

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61

We Save Your Appliances

UNIVERSAL STABILIZERS

UNIVERSAL® REGD TRADE MARK

VOLTAGE STABILIZERS/REGULATORS

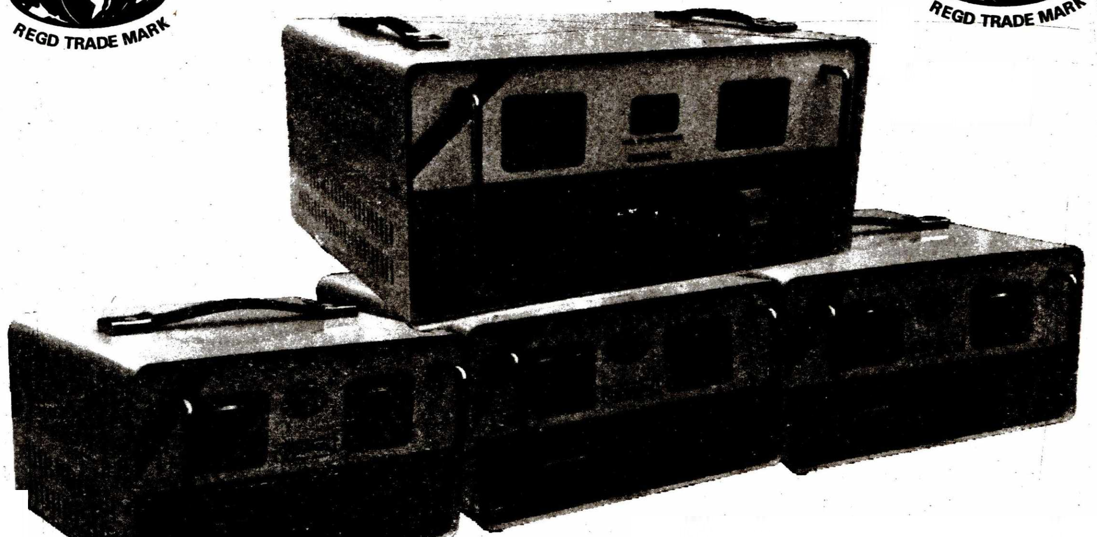

PEACE is the need of the day and the UNIVERSAL® Stabilizer provides it

Voltage Stabilizers/Regulators for Refrigerator, Freezer, Computer, Fax, Dish Antenna, Photocopier, Air Conditioner and Home appliances

(Also available in time delay and auto cutoff models)

®TMRegd#113314, 77396 Ⓓ Design Regd#6439 © Copy Right: 4851, 4938, 5562, 5563, 5775

Dealer: HASSAN TRADERS RABWAH